السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر نماز کی چار رکعت پڑھتا ہوں تو کیا پہلے تشہد میں درود شریف پڑھنا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سلسلہ میں ہمارے ہاں افراط وتفریط اور انتہا پسندی ہے، کچھ حضرات کا کہنا ہے کہ پہلے تشہد میں اگر درود پڑھ لیا جائے تو اس سے نماز میں نقص آجاتا ہے اور اس کی تلافی سجدہ سہو سے ہوسکے گی جبکہ دوسری طرف کچھ اہل علم کا اصرار ہے کہ تشہد اول میں بھی دوسرے تشہد کی طرح درود پڑھنا ضروری ہے، اعتدال یہ ہے کہ پہلے تشہد میں درود پڑھا جاسکتا ہے، جیسا کہ صدیقہ کائنات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کے وقت نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں: ''پھر آپ نو رکعت ادا کرتے اور آٹھویں رکعت کے علاوہ کسی رکعت میں نہیں بیٹھتے تھے، آٹھویں رکعت میں بیٹھ کر اللہ کی تعریف کرتے اور اس کے نبی پر درود بھیجتے، دعا کرتے، پھر سلام کے بغیر کھڑے ہوجاتے اس کے بعد نویں رکعت ادا کرکے بیٹھتے، اللہ کی حمد کرتے، اس کے نبی پر درود بھیجتے اور دعا کرکے سلام پھیر دیتے'' [سنن نسائی، قیام اللیل: ۱۷۲۱]

اس حدیث میں واضح ثبوت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے تشہد میں بھی اپنی ذات پر اسی طرح درود پڑھا۔ جس طرح دوسرے تشہد میں پڑھا تھا لیکن یہ درود پہلے تشہد میں ضروری نہیں ہے بلکہ صرف تشہد پر اکتفا بھی کیا جاسکتا ہے، جیسا کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درمیانی تشہد میں تشہد سے فارغ ہوکر کھڑے ہوجاتے تھے۔ [مسند امام احمد، ص: ۴۵۹ج ۱]

اس روایت پر محدث ابن خزیمہ رحمہ اللہ نے بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے: ''پہلے تشہد میں دعا وغیرہ ترک کرکے صرف التحیات پڑھنے پر اکتفا کرنا۔'' [صحیح ابن خزیمہ، ص: ۳۵۰ج ۲]

اس کے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت رفاع بن رافع رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تھا کہ ''جب تم نماز کے درمیان میں (تشہد) بیٹھو تو اطمینان وسکون سے اپنا بایاں پاؤں بچھا دو، پھر تشہد پڑھو۔'' [ابوداود، الصلوٰۃ: ۸۶۰]

واضح رہے کہ یہاں وسط الصلوٰۃ سے مراد درمیانی تشہد ہے کیونکہ یہ آخر الصلوٰۃ کے مقابلہ میں ہے۔ ان تمام روایات کا حاصل یہ ہے کہ درمیانی تشہد میں درود پڑھا جاسکتا ہے لیکن ضروری نہیں ہے۔ البتہ آخری تشہد میں اس کا پڑھنا ضروری ہے، اب مذکورہ روایات سے واضح اور صریح حکم کے باوجود بعض اہل علم کی طرف سے اس تاویل کی کیا گنجائش ہے کہ ''جن روایات میں تشہد اول کا بغیر درود کے ذکر ہے، انہیں سورۂ احزاب کی آیت: ''صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا'' کے نزول سے پہلے پر محمول کیا جائے گا۔'' [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:139